روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi •Kolkata •Ranchi •Bhopal •Lucknow •Srinagar •Asansol •Siliguri

Akhbar-e-Mashriq Delhi
Saturday 24th January 2026 Shaban 4| 1447 AH

جشن جمہوریت 140 کروڑ عوام کا شاندار تہوار ہے

گھر میں باجماعت نماز ادا کرنے پر گرفتاری کیوں؟

نئی دہلی، 23 رجنوری (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ماہ شعبان المعظم میں فرائض کے ساتھ نفلی عبادتوں کا بھی اہتمام کریں اس مہینے میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم زیادہ عبادت اور تلاوت کیا کرتے تھے نیز مساکین کی مدد کرتے تھے تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کی عبادتوں کے لیے تیار ہوجائیں انہوں نے کہا کہ 14 شعبان المعظم بروز منگل مطابق ۳ فروری کو شب براءت ہوگی اور عرس مظہری بھی منعقد ہوگا۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ شب براءت کے موقع پر مساجد میں یا گھروں میں عبادت کا اہتمام کریں اور نوجوانوں کو سڑکوں پر کھیل تماشے کرنے سے روکیں کچھ نوجوان اسکوٹر یا بائیک پر کرتب دکھاتے ہیں اسٹنٹ کرتے ہیں جن سے نوجوانوں کے لیے بھی خطرات پیدا ہوتے ہیں نیز عوام کو بھی شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ رات کرتب دکھانے کے لیے نہیں ہوتی۔ مفتی مکرم نے کہا 26 جنوری کو ہر سال جشن جمہوریت بڑی شان وشان شوکت کے ساتھ منایا جاتا ہے یہ بھارت کے 140 کروڑ عوام کا شاندار تہوار ہے جسے پورا ملک بڑے جوش وخروش کے ساتھ مناتا ہے مدارس اور اسکولوں میں یوم جمہوریت کے بارے میں سماجی اور ثقافتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں ہر مذہب اور ہر فرقے کے لوگ ایسے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں انہوں نے کہا جمہوریت اور سیکولرازم سے ہندوستان کے وقار میں چار چاند لگے ہوئے ہیں کچھ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے ہندوستان کے آئین کو ختم کرنے کے درپے ہیں انہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ 75 سال میں ہندوستان نے جتنی ترقی کی ہے وہ اسی آئین کی دین ہے ہمیں سب کو سیکولرازم اور جمہوریت کی حفاظت کرنی چاہیے۔ مفتی مکرم نے بریلی کے محمد گنج کے ایک گھر میں کچھ مسلمانوں کی نماز باجماعت نماز ادا کرنے پر پولیس کاروائی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ بند گھر میں پرسکون طور پر نماز ادا کرنا کس قانون سے جرم ہے۔

گھروں میں عام طور پر متعدد مذاہب کے لوگ اپنے اپنے عقیدے کے مطابق مذہبی پروگرام منعقد کرتے ہیں تو مسلمانوں پر یہ ظلم کیوں؟ انہوں نے یوپی کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ گھروں میں پرامن طور پر نماز ادا کرنے پر کوئی ایکشن نہ لیا جائے جو آزادی دوسرے مذہب والوں کو ہے وہ مسلمانوں کو بھی ملنی چاہیے۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

ilab.com | epaper.inquilab.com
۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ ۲۴ جنوری، ۲۰۲۶ء، ۴ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۳۳۸

شعبان میں عبادات کے اہتمام اور شب برأت کے تقدس کی حفاظت کی اپیل

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ماہ شعبان المعظم میں فرائض کے ساتھ نفلی عبادتوں کا بھی اہتمام کریں۔ اس مہینے میں صحابۂ کرامؓ زیادہ عبادت اور تلاوت کیا کرتے تھے، نیز مساکین کی مدد کرتے تھے تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کی عبادتوں کے لیے تیار ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ۱۴ شعبان المعظم بروز منگل مطابق ۳ فروری کو شب برأت ہوگی اور عرس مظہری بھی منعقد ہوگا۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ شب برأت کے موقع پر مساجد میں یا گھروں میں عبادت کا اہتمام کریں اور نوجوانوں کو سڑکوں پر کھیل تماشہ کرنے سے روکیں۔ کچھ نوجوان اسکوٹر یا موٹر سائیکل پر کرتب دکھاتے ہیں، اسٹنٹ کرتے ہیں جس سے نوجوانوں کے لیے بھی خطرات پیدا ہوتے ہیں نیز عوام کو بھی شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ رات کرتب دکھانے کے لیے نہیں ہوتی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ۲۶ جنوری کو ہر سال جشن جمہوریت بڑی شان و شان شوکت کے ساتھ منایا جاتا ہے یہ ملک کے ۱۴۰ کروڑ عوام کا شاندار تہوار ہے، جسے پورا ملک بڑے جوش و خروش کے ساتھ مناتا ہے۔ مفتی مکرم نے بریلی کے محمد گنج کے ایک گھر میں کچھ مسلمانوں کی نماز باجماعت نماز ادا کرنے پر پولیس کارروائی کی شدید مذمت کی۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 24 جنوری، 2026، بمطابق، 04 شعبان المعظم، 1447ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

جشن جمہوریت 140 کروڑ عوام کا شاندار تہوار ہے: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحیی) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ماہ شعبان المعظم میں فرائض کے ساتھ نفلی عبادتوں کا بھی اہتمام کریں اس مہینے میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم زیادہ عبادت اور تلاوت کیا کرتے تھے نیز مساکین کی مدد کرتے تھے تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کی عبادتوں کے لیے تیار ہو جائیں انہوں نے کہا کہ 14 شعبان المعظم بروز منگل مطابق ۳ فروری کو شب براءت ہوگی اور عرس مظہری بھی منعقد ہوگا۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ شب براءت کے موقع پر مساجد میں یا گھروں میں عبادت کا اہتمام کریں اور نوجوانوں کو سڑکوں پر کھیل تماشے کرنے سے روکیں کچھ نوجوان اسکوٹر یا بائیک پر کرتب دکھاتے ہیں اسٹنٹ کرتے ہیں جن سے نوجوانوں کے لیے بھی خطرات پیدا ہوتے ہیں نیز عوام کو بھی شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ رات کرتب دکھانے کے لیے نہیں ہوتی۔ مفتی مکرم نے کہا 26 جنوری کو ہر سال جشن جمہوریت بڑی شان وشان شوکت کے ساتھ منایا جاتا ہے یہ بھارت کے 140 کروڑ عوام کا شاندار تہوار ہے جسے پورا ملک بڑے جوش وخروش کے ساتھ مناتا ہے مدارس اور اسکولوں میں یوم جمہوریت کے بارے میں سماجی اور ثقافتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں ہر مذہب اور ہر فرقے کے لوگ ایسے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں انہوں نے کہا جمہوریت اور سیکولرازم سے ہندوستان کے وقار میں چار چاند لگے ہوئے ہیں کچھ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے ہندوستان کے آئین کو ختم کرنے کے درپے ہیں انہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ 75 سال میں ہندوستان نے جتنی ترقی کی ہے وہ اسی آئین کی دین ہے ہمیں سب کو سیکولرازم اور جمہوریت کی حفاظت کرنی چاہیے۔ مفتی مکرم نے بریلی کے محمد گنج کے ایک گھر میں کچھ مسلمانوں کی نماز باجماعت نماز ادا کرنے پر پولیس کاروائی کی شدید مذمت کی انہوں نے کہا کہ بند گھر میں پرسکون طور پر نماز ادا کرنا کس قانون سے جرم ہے۔ گھروں میں عام طور پر متعدد مذاہب کے لوگ اپنے اپنے عقیدے کے مطابق مذہبی پروگرام منعقد کرتے ہیں تو مسلمانوں پر یہ ظلم کیوں؟ انہوں نے یوپی کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ گھروں میں پرامن طور پر نماز ادا کرنے پر کوئی ایکشن نہ لیا جائے۔

جلد (23) شمارہ (196) سنیچر، 24 جنوری 2026 مطابق 04 شعبان المعظم 1447ھ (صفحات 08) 24-01-2026 | 004/13278

DAILY **SAHAFAT** DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ **صحافت** دہلی

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

DING URDU DAILY PUBLISHED FROM DELHI, MUMBAI, DEHRADUN, LUCKNOW & BIRMINGHAM

گھر میں باجماعت نماز ادا کرنے پر گرفتاری کیوں؟ جشن جمہوریت 140 کروڑ عوام کا شاندار تہوار ہے: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی، (صحافت بیورو) شاہی مسجد فتح پوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ماہ شعبان المعظم میں فرائض کے ساتھ نفلی عبادتوں کا بھی اہتمام کریں اس مہینے میں صحابہ کرامؓ زیادہ عبادت اور تلاوت کیا کرتے تھے نیز مساکین کی مدد کرتے تھے تاکہ وہ بھی رمضان المبارک کی عبادتوں کیلئے تیار ہو جائیں انہوں نے کہا کہ 14 شعبان المعظم (منگل) 3 فروری کو شب براءت ہوگی اور عرس مظہری بھی منعقد ہوگا۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ شب براءت کے موقع پر مساجد میں یا گھروں میں عبادت کا اہتمام کریں اور نوجوانوں کو سڑکوں

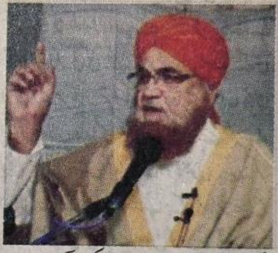

پر کھیل تماشے کرنے سے روکیں کچھ نوجوان اسکوٹر یا بائیک پر کرتب دکھاتے ہیں اسٹنٹ کرتے ہیں جن سے نوجوانوں کیلئے بھی خطرات پیدا ہوتے ہیں نیز عوام کو بھی شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ رات کرتب دکھانے کے لیے نہیں ہوتی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ 26 جنوری کو

ہر سال جشن جمہوریت بڑی شان وشان شوکت کے ساتھ منایا جاتا ہے یہ بھارت کے 140 کروڑ عوام کا شاندار تہوار ہے جسے پورا ملک بڑے جوش وخروش کے ساتھ مناتا ہے مدارس اور اسکولوں میں یوم جمہوریت کے بارے میں سماجی اور ثقافتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں ہر مذہب اور ہر فرقے کے لوگ ایسے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں انہوں نے کہا جمہوریت اور سیکولرازم سے ہندوستان کے وقار میں چار چاند لگے ہوئے ہیں کچھ فرقہ پرست ذہن رکھنے والے ہندوستان کے آئین کو ختم کرنے کے درپے ہیں انہیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ 75 سال میں ہندوستان نے جتنی ترقی کی ہے وہ اسی آئین کی

دین ہے ہمیں سب کو سیکولرازم اور جمہوریت کی حفاظت کرنی چاہیے۔ مفتی مکرم نے بریلی کے محمد گنج کے ایک گھر میں کچھ لوگوں کی نماز باجماعت نماز ادا کرنے پر پولیس کاروائی کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ بند گھر میں پرسکون طور پر نماز ادا کرنا کس قانون سے جرم ہے۔ گھروں میں عام طور پر متعدد مذاہب کے لوگ اپنے اپنے عقیدے کے مطابق مذہبی پروگرام منعقد کرتے ہیں تو مسلمانوں پر یہ ظلم کیوں؟ انہوں نے اتر پردیش اور مرکزی حکومت سے اپیل کی کہ گھروں میں پرامن طور پر نماز ادا کرنے پر کوئی ایکشن نہ لیا جائے جو آزادی دوسرے مذہب والوں کو ہے وہ مسلمانوں کو بھی ملنی چاہیے۔